شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مُطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مُطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنزُ العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

جلد ۲

حصہ سوم، چہارم

تالیف

علامہ علاءالدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 680 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿......ملنے کے پتے......﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

۷۰۲۳...... جس نے باوجود قدرت کے معاف کردیا اللہ تعالیٰ پھسلن کے دن اسے معاف کریں گے۔
طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة مر برقم ۷۰۰۷

۷۰۲۴...... قیامت کے روز عرش کے نیچے سے ایک شخص آواز دے گا: سنو وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ نے دینا ہے، چنانچہ وہی اٹھے گا جس نے اپنے بھائی کو معاف کیا ہوگا۔ حاکم عن علی

تشریح:...... کام کتنا آسان اور اجر کتنا عظیم!

۷۰۲۵...... کیا تم میں سے کوئی ابو ضمضم جیسا ہونے سے قاصر ہے؟ وہ جب گھر سے نکلتا تو کہتا: اے اللہ! میں اپنی جان اور عزت آپ کے بندوں پر صدقہ کر چکا۔ ابو داؤد، سعید بن منصور عن انس

۷۰۲۶...... کیا تم میں سے کوئی ابو ضمضم جیسا ہونے سے بھی عاجز ہے؟ وہ جب گھر سے نکلتا تو کہتا: اے اللہ! میں نے اپنی جان اور عزت آپ کو ہبہ کردی پھر وہ نہ گالی دینے والے کو گالی دیتا اور نہ ظلم کرنے والے پر ظلم کرتا اور نہ اس شخص کو مارتا جس نے اسے مارا ہوتا۔
ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة والدیلمی عن انس رضی اللہ عنہ

۷۰۲۷...... تم میں سے کسی کو ابو فلاں جیسا ہونے سے کیا چیز روکتی ہے؟ وہ جب گھر سے نکلتا تو کہتا: اے اللہ! میں نے اپنی عزت آپ کے بندوں پر صدقہ کردی پھر اگر اسے کوئی گالی دیتا تو وہ گالی نہ دیتا۔ عبدالرزاق عن الحسن، مرسلاً

۷۰۲۸...... اگر تم اسے معاف کردیتے تو وہ اپنے اور مد مقابل کے گناہ کا ذمہ دار ہو جاتا۔ ابو داؤد، نسائی عن وائل بن حجر

عذر قبول کرنا

۷۰۲۹...... جس کے پاس اس کا بھائی بَری ہونے کے لئے آیا تو وہ اس کا عذر قبول کرلے اور جس نے ایسا نہ کیا وہ میرے حوض پر نہ آئے۔
حاکم عن ابی هریرة

۷۰۳۰...... جس نے اپنے بھائی سے معذرت کی اور اس نے قبول نہ کیا تو اس پر اتنا گناہ ہے جتنا ظلم کرنے والے کا۔ ابن ماجه عن جودان

الاکمال

۷۰۳۱...... جس کے پاس اس کے مسلمان بھائی نے کسی ایسے گناہ کی معذرت کی جو اس سے سرزد ہوگیا اور اس نے اس کا عذر قبول نہ کیا تو وہ کل (بروز قیامت) میرے حوض پر نہ آئے گا۔ ابو الشیخ عن عائشہ رضی اللہ عنہا

۷۰۳۲...... جس نے حق یا باطل کی معذرت قبول نہ کی میرے حوض پر نہیں آئے گا۔ ابو نعیم عن علی

العقل ...... عقلمندی

۷۰۳۳...... آدمی کا دین (اس کی عقل میں) ہے جسے عقل نہیں اس کا دین بھی (کامل) نہیں۔ ابو الشیخ فی الثواب ابن النجار عن جابر

تشریح:...... دین تو مکمل و کامل ہے لیکن اس شخص کی معلومات کی حد تک پورا نہیں، جو لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی میں بہت سے ایسے افعال سرانجام دیتے ہیں جنہیں وہ دین سمجھ رہے ہوتے ہیں ان کا دین و عقل سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہوتا۔
فطرتی باتیں مطبوعه نور محمد کراچی

۷۰۳۴...... آدمی کا سہارا اس کی عقل ہے جس کی عقل نہیں اس کا دین بھی نہیں۔ بیهقی عن جابر

۷۰۳۵......آدمی کی شرافت اس کا دین ہے اور اس کی مروت وانسانیت عقل (میں) ہے اور حسب (خاندانی عزت) اس کے اخلاق ہیں۔
مسند احمد، حاکم، بیهقی عن ابی هریرة رضی الله عنه

۷۰۳۶......عقلمند وہ ہے جس نے اپنے نفس کو گھٹیا جانا اور موت کے بعد (والی زندگی) کے لیے عمل کیا اور کمزور وہ ہے جس نے اپنے نفس کو اس کی خواہشات کے پیچھے دوڑایا اور اللہ تعالیٰ سے تمنا کرنے لگا۔مسند احمد، ترمذی، ابن ماجه، حاکم عن شداد بن اوس

تشریح:......یعنی کرتوت اپنے غلط تھے اور دل میں یہ تمنا لے رکھی تھی کہ اللہ تعالیٰ بڑے غفور رحیم ہیں۔

۷۰۳۷......آدمی نے عقل جیسی کوئی چیز نہیں کمائی جو اپنے مالک کو سیدھی راہ دکھاتی ہے یا غلط چیز سے روکتی ہے۔بیهقی عن عمر

۷۰۳۸......عقلمند وہ ہے جو موت کے بعد کے لیے عمل کرے،اور خالی وہ ہے جو دین (داری) سے عاری ہو،اے اللہ! زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔
بیهقی عن انس رضی الله عنه

۷۰۳۹......اللہ تعالیٰ نے تعداد میں عقل سے کم کوئی چیز پیدا نہیں فرمائی،اور عقل زمین میں سرخ سونے سے (بھی) کم ہے۔
الرویانی و ابن عساکر عن معاذ رضی الله عنه

گناہ کرنے سے عقل کم ہو جاتی ہے

۷۰۴۰......اے انسان! اپنے رب کی اطاعت کر تیرا نام عقلمند پڑ جائے گا اور اس کی نافرمانی نہ کر (ورنہ) تیرا نام جاہل پڑ جائے گا۔
الحلیة عن ابی هریرة رضی الله عنه و ابی سعید

۷۰۴۱......وہ شخص کامیاب ہو گیا جسے عقل وسمجھ دی گئی۔بخاری فی التاریخ عن قرة بن هبیرة

۷۰۴۲......یقیناً وہ شخص کامیاب ہے جسے عقل سے نوازا گیا۔بیهقی عن قرة بن هبیرة

۷۰۴۳......اللہ تعالیٰ اس مؤمن کو ناپسند کرتے ہیں جس میں عقل نہ ہو۔عقیلی فی الضعفاء عن ابی هریرة رضی الله عنه

۷۰۴۴......میں اللہ تعالیٰ (کی اس بات) پر گواہ ہوں کہ اللہ تعالیٰ عقلمند کو ٹھوکر لگنے کے بعد اٹھا لیتے ہیں پھر وہ لغزش کرتا ہے پھر اٹھا لیتے ہیں یہاں تک کہ اس کا راستہ جنت کی طرف کر دیتے ہیں۔طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۷۰۴۵......کام کو تدبیر سے کرو،اگر اسکا انجام بہتر نظر آئے تو کرتے رہو اور اگر گمراہی دیکھو تو ہاتھ روک لو۔
عبدالرزاق، ابن عدی فی الکامل بیهقی عن انس رضی الله عنه

۷۰۴۶......کم توفیق والا زیادہ عقل والے سے بہتر ہے اور دنیا کے کام میں عقل نقصان دہ (ثابت ہوتی) ہے اور دین کے معاملہ میں خوشی کا باعث ہے۔
ابن عساکر عن ابی الدرداء رضی الله عنه

تشریح:......اور جب عقل کو دنیاوی کاموں میں بھی دین کے تابع بنا کر استعمال کیا جائے تب بھی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی۔

الاکمال

۷۰۴۷......دین کا ستون اور اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی مغفرت، یقین اور نفع پہنچانے والی عقل ہے کسی نے پوچھا عقل نافع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روکنا اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی طمع کرنا۔الدیلمی عن عائشه

۷۰۴۸......بے وقوف شخص (بعض دفعہ) اپنی حماقت کی وجہ سے گنہگار شخص کے بڑے گناہوں تک پہنچ جاتا ہے،لوگوں کو ان کی عقل کے بقدر قرب تک پہنچایا جاتا ہے۔الحکیم عن انس

۷۰۴۹......آدمی مسجد جا کر نماز پڑھتا ہے اور اس کی نماز مچھر پر کے برابر بھی نہیں ہوتی،اور (بعض دفعہ) آدمی مسجد کی طرف آتا ہے اور (وہاں)

نماز پڑھتا ہے اس کی نماز احد پہاڑ کے برابر ہوتی ہے، جب ان میں سے عقل میں اچھا ہو، کسی نے کہا: کیسے ان میں سے عقل میں اچھا ہو؟ آپ نے فرمایا: جوان دونوں میں سے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے زیادہ بچنے والا اور نیکی کے کاموں میں حرص کرنے والا ہوا گرچہ دوسرے سے عمل وعبادت میں کم ہو۔الحکیم عن ابی حمید الساعدی

۷۰۵۰..... آدمی روزہ رکھتا، نماز پڑھتا اور حج وعمرہ کرتا ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو اسے عقل کے مطابق ثواب دیا جائے گا۔

خطیب وضعفه عن ابن عمر رضی الله عنه

۷۰۵۱..... اللہ تعالیٰ کے کچھ خاص بندے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ بلند درجات میں ٹھہرائے گا، کیونکہ وہ دنیا میں سب سے زیادہ عقلمند تھے، ان کی حد درجہ یہی کوشش ہوتی تھی کہ وہ نیکی کے کاموں میں دوسروں سے آگے رہیں اور دنیا کی زینت اور فضول چیزیں ان کے ہاں بے وقعت تھیں۔

الخطیب فی المتفق والمفترق وابن النجار عن البراء

۷۰۵۲..... لوگ نیکی کے کام (تو) کرتے ہیں جبکہ انہیں بدلہ عقلوں کے لحاظ سے دیا جائے گا۔

ابو الشیخ عن معاویة عن معاویه بن قرة عن ابیه

۷۰۵۳..... بابرکت ہے وہ ذات جس نے عقل کو اپنے بندوں میں مختلف (انداز) سے تقسیم کیا ہے، دو آدمیوں کا عمل، روزہ اور نماز برابر ہوتی ہے لیکن عقل میں دونوں مختلف ہوتے ہیں جیسے کسی کے پہلو میں ایک ذرہ، اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں یقین اور عقل سے بڑھ کر کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔

الحکیم عن طاؤس، مرسلاً

۷۰۵۴..... دین داری کے بعد عقل کی بنیاد لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا ہے اور ہر اچھے برے شخص سے بھلائی کا معاملہ کرنا۔بیهقی عن علی

تشریح:..... جو لوگ دوسروں سے بھلائی اور خیر خواہی کرنے میں درجہ بندی سے کام لیتے ہیں ان کے ساتھ بھی یہی سلوک کیا جاتا ہے لیکن انہیں اس کا احساس نہیں ہوتا۔فطرتی باتیں

۷۰۵۵..... کبھی کبھار دو شخص مسجد کا رخ کرتے ہیں ان میں سے ایک (نماز پڑھ کر) لوٹ آتا ہے تو اس کی نماز دوسرے سے افضل ہوتی ہے جب یہ عقل میں اس سے اچھا ہو، اور دوسرا واپس ہوتا ہے جبکہ اس کی نماز ذرہ برابر بھی (حیثیت کی حامل) نہیں ہوتی۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن ابی ایوب

۷۰۵۶..... کم توفیق والا زیادہ عقل والے سے بہتر ہے، اور عقل دنیا کے کاموں میں نقصان دہ اور دنیا کے معاملہ میں خوشی کا باعث ہے۔

ابن عساکر عن ابی الدرداء رضی الله عنه

۷۰۵۷..... اللہ تعالیٰ نے جب عقل کو پیدا فرمایا تو اس سے فرمایا: چہرہ ادھر کر، تو اس نے چہرہ ادھر کر دیا پھر فرمایا: پیٹھ پھیر، تو اس نے پیٹھ پھیر دی، پھر فرمایا بیٹھ جا، وہ بیٹھ گئی پھر فرمایا بول، تو وہ بولنے لگی پھر فرمایا: خاموش ہو جا، تو وہ خاموش ہوگئی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھ سے زیادہ پسندیدہ اور عزت والی مخلوق پیدا نہیں فرمائی، تیری وجہ سے میں پہچانا جاؤں گا، میری تعریف کی جائے گی، میری اطاعت کی جائے گی، تیری وجہ سے میں (لوگوں سے ان کے اعمال اور صدقات) لوں گا اور تیری وجہ انہیں عطا کروں گا اور تیری وجہ سے ان پر عتاب کروں گا اور تیری وجہ سے ثواب ہے اور تجھ پر عذاب ہے اور صبر سے بڑھ کر میں نے کسی چیز سے تیری عزت نہیں کی۔

الحکیم عن الحسن، قال حدثنی عدة من الصحابه، الحکیم عن الاوزاعی، معضلاً

تشریح:..... امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک شخص جنگل میں رہتا ہو اور اسے توحید نہیں پہنچی پھر بھی عقل کی وجہ سے مجرم ہوگا۔

۷۰۵۸..... اللہ تعالیٰ نے جب عقل کو پیدا فرمایا تو اس سے فرمایا: ادھر مڑ، تو وہ مڑ گئی اور فرمایا ادھر مڑ، تو وہ مڑ گئی پھر فرمایا: مجھے اپنی عزت کی قسم میں نے تجھ سے پسندیدہ مخلوق پیدا نہیں فرمائی، تیری وجہ سے میں لوں گا اور تیری وجہ سے دوں گا، تیری وجہ سے ثواب اور تجھ پر عذاب ہے۔

طبرانی عن ابی امامة

تشریح:..... مجنوں اور نیم پاگل لوگ ثواب عذاب سے مستثنیٰ ہیں۔

۷۰۵۹ ...... تمہیں کسی آدمی کا اسلام قبول کرنا تعجب میں نہ ڈالے یہاں تک کہ یہ معلوم کرلو کہ اس کی عقل کی گرہ (کتنی) ہے۔
عقیلی فی الضعفاء، وقال منکر، ابن عدی فی الکامل، بیهقی وضعفه عن ابن عمرو

۷۰۶۰ ...... کسی شخص کے مسلمان ہونے سے خوش نہ ہو بلکہ اس کی عقل کی حد معلوم کرو۔ الحکیم عن ابن عمر

۷۰۶۱ ...... اے علی! جب لوگ نیکی کے مختلف کاموں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں تو تم عقل کے مختلف طریقوں سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو، تم ان سے درجات اور قربت میں، دنیا میں لوگوں کے ہاں اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں آگے نکل جاؤ گے۔ حلیة الاولیاء عن علی

تشریح: ...... یعنی دنیا میں تمہاری مقبولیت ہوگی اور آخرت میں مخصوص طبقہ میں شمار ہوگے۔

۷۰۶۲ ...... اے علی! لوگوں کی دو قسمیں ہیں، ایک عقلمند جو درگزر کے لیے صلح کرتا ہے اور جاہل جو سزا کے لیے صلح کرتا ہے۔ ابن عساکر عن علی فرماتے ہیں جب نبی کریم ﷺ نے مجھے یمن بھیجا تو یہ ارشاد فرمایا۔

۷۰۶۳ ...... جنت کے سو درجات ہیں (جن میں سے) ننانوے (۹۹) عقلمندوں کے لیے ہیں اور ایک درجہ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لیے ہے۔
حلیة الاولیاء عن عمر

تشریح: ...... جنت کے دروازے آٹھ ہیں طبقات بھی آٹھ ہیں، پھر ہر طبقہ میں اہل ایمان کے مراتب سے مختلف درجات ہیں، اس لیے کسی جنتی کا کسی مقام پر ہونا اس کے مقام ومرتبہ میں کمی کا باعث نہ ہوگا، بلکہ ہر شخص کی اپنی جدا دنیا ہوگی، جس میں غیر کی آمد ورفت نہ ہوگی۔

حرف الغین ...... غیرت کا بیان

۷۰۶۴ ...... اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں اس وجہ سے اس نے ظاہری باطنی فحش چیزیں حرام قرار دی ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کسی کو مدح وتعریف پسند نہیں، اسی وجہ سے اس نے اپنی مدح کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کسی کو عذر (قبول کرنا) پسند نہیں اس بنا پر اس نے کتاب ہر دور میں نازل کی اور (کئی) رسول بھیجے۔ مسند احمد، بیهقی، ترمذی عن ابن مسعود

تشریح: ...... تاکہ کوئی عذر کرنا چاہے تو اس کے لیے گنجائش ہو، یہ کوئی نہ کہے کہ ہمیں تو پتہ بھی نہیں تھا۔

۷۰۶۵ ...... غیرت ایمان کا حصہ ہے اور بے غیرتی نفاق کا جز ہے۔ بیهقی فی السنن عن زید بن اسلم

تشریح: ...... لفظ مذاء کا مفہوم ذاتی یہ ہے کہ جو شخص اس بات کی پروا نہ کرتا ہو کہ اس کی بیوی کے پاس کس کی آمد ورفت رہتی ہے جسے بالفاظ دیگر دیوث کہتے ہیں۔ لغات الحدیث ج ۳

۷۰۶۶ ...... بعض غیرت کی باتیں اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور بعض ناپسند، اور بعض تکبر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور بعض ناپسند، رہی وہ غیرت جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں شک وتہمت (والے معاملہ) میں غیرت کرنا ہے اور وہ غیرت جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتے ہیں وہ غیرت ہے جو شک وتہمت میں نہ ہو اور وہ تکبر جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں وہ مرد کا قتال میں اترا کر چلنا ہے اور متکبرانا چال جو صدقہ کے وقت ہو، رہا وہ تکبر جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتے ہیں آدمی کا بغاوت وفخر پر تکبر کرنا ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان عن جابر بن عتیک

تشریح: ...... قتال میں مجاہد کا تکبر اپنی ذات کے لیے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے صدقہ میں تکبر انسان کو پچھتاوے سے باز رکھتا ہے۔

۷۰۶۷ ...... بعض غیرت کے کام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور بعض ناپسند، شک وتہمت (والے معاملہ) میں غیرت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور شک وتہمت کے علاوہ میں غیرت ناپسند ہے۔ ابن ماجه عن ابی هریرة رضی الله عنه

۷۰۶۸ ...... غیرت ایمان کا جزء اور بے غیرتی نفاق کا حصہ ہے۔ البزار، بیهقی عن ابی سعید

۷۰۶۹ ...... دو غیرتیں ہیں ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ کو پسند اور دوسری ناپسند ہے اور دو متکبرانہ چالیں ہیں ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور دوسری ناپسند، شک وتہمت (والے مقام) کی غیرت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور بغیر شک اور تہمت والی غیرت ناپسند ہے وہ اتراہٹ اللہ تعالیٰ کو پسند